PRESS RELEASE

For immediate release
December 6, 2023

SECP publishes its Annual Report for FY 2022–23

ISLAMABAD, December 6: The Securities and Exchange Commission of Pakistan (SECP) has released its annual report for fiscal year 2022-23, which details its accomplishments and financial accounts. Chairman, Akif Saeed expressed satisfaction with the SECP's focus on fostering capital formation, simplifying procedures, robust enforcement and facilitative measures aimed at ease of doing business in Pakistan.

In his message, the Chairman emphasized SECP's core objective of ensuring transparency and fair conduct within regulated sectors. The modification and amendments to the regulatory framework were instrumental in boosting stakeholder confidence and mitigating instances of financial misconduct.

In the current year, SECP placed specific emphasis on addressing complaints and regulatory gaps associated with digital lending apps. Successful collaborations of SECP with Google, PTA, and FIA resulted in the shutdown of illegal loan apps. Further, digital lending standards were also implemented to uphold fair business practices for Non-Banking Finance Companies (NBFC). Additionally, SECP revitalized its investor education program 'Jamapunji' to raise awareness among the public about their rights as financial consumers.

The introduction of a new trading and surveillance system at PSX, with the goal of improving trade processing speed and managing high volumes, is a significant achievement poised to facilitate investment and introduction of new derivative products. A regulatory framework for online-only securities brokers was also introduced, allowing brokers to focus more on customer onboarding and trading. Further, the regulatory framework for Centralised Gateway Portal (CGP) is approved to streamline the KYC requirements across various asset classes and improve the digital onboarding process. The development and implementation of CGP has been entrusted to the Central Depository Company of Pakistan Limited (CDC).

The SECP's efforts in increasing incorporation, facilitation, automation and optimizing processes, have resulted in favorable expansion in company registrations. In the year, a total of 27,746 new companies were registered, elevating the overall number of registered companies to 196,805 by June 30, 2023. The NBFC sector also witnessed a substantial 35.9% growth in assets during the year, while the insurance sector experienced a 34% rise in revenue, primarily attributed to policy reforms aimed at enhancing policyholder protection.

Akif acknowledged the commendable achievements within all regulated sectors in the year 2022–23. Moving forward, SECP remains committed towards concentrated efforts to achieve tangible outcomes in all priority areas in the coming year. The Report is available at https://www.secp.gov.pk/document/annual-report-2023/?wpdmdl=50006&refresh=657044ee094ee1701856494

ایس ای سی پی نے مالی سال 23-2022 کی سالانہ رپورٹ جاری کر دی

اسلام آباد (دسمبر 6) سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے مالی سال 23-2022 کے لیے اپنی سالانہ رپورٹ جاری کر دی ہے۔ رپورٹ میں گزشتہ مالی سال کے دوران کئے گئے کاروباری آسانیوں کی فراہمی، سرمائے کی دستیابی، کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ اور چھوٹے کاروبار اور سٹارٹ اپ کے فروغ کے اقدامات واصلاحات کی تفصیلات اور کمیشن کی سالانہ مالیاتی اسٹیٹمنٹ شامل ہے۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین عاکف سعید نے کمیشن نے ایس ای سی پی نے اصلاحات کے ایجنڈے کو آگے بڑھاتے ہوئے قانون کے شفاف اور منصفانہ نفاذ، سرمایہ کاری کو سہل بنانے، فنانشل سیکٹر میں مسابقت کو فروغ دینے، انٹرپرینیور شپ اور فن ٹیک کے شعبے کو سپورٹ کرنے اور مالیاتی شمولیت میں اضافے اور مارکیٹ کو وسعت اور فروغ دینے کے اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ رپورٹ میں شائع ہونے والے اپنے پیغام میں عاکف سعید نے کہا کہ ان تمام شعبوں میں ترقیاتی اصلاحات کے حصول میں ٹیکنالوجی کے استعمال اور مارکیٹ کے شرکاء اور اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت نے اہم کردار ادا کیا۔

گزشتہ مالی سال میں، ایس ای سی پی نے ڈیجیٹل قرض دینے والی ایپس کے بارے میں بڑھتی ہوئی شکایات اور اس حوالے سے ریگولیٹری فراہم ورک کو مضبوط کرنے پر خاص زور دیا۔ اس سلسلے میں ایس ای سی پی نے گوگل، پی ٹی اے اور ایف آئی اے کے ساتھ رابطہ اور تعاون کے نتیجے میں 120 سے زائد قرض فراہم کرنے والی ایپس کو بند کر دیا گیا۔ مزید برآں، نان بینکنگ فنانشل کمپنیوں کے کاروباری طریقوں کو صارفین کے لئے منصفانہ اور شفافیت برقرار رکھنے کے لیے ڈیجیٹل قرض فراہم کرنے کے جامع فراہم ورک نافذ کیا گیا۔ عوام میں آگہی پیدا کرنے کے حوالے سے ایس ای سی پی نے سرمایہ کاروں کی تعلیم کے پروگرام 'جمع پونجی' کا سلسلہ دوبارہ شروع کیا تاکہ مالیاتی شعبے کے صارفین کے حقوق کے بارے میں عوام میں شعور بیدار کیا جاسکے۔

اس کے علاوہ، پاکستان سٹاک ایکسچینج میں نئے ٹریڈنگ سسٹم کا کامیابی کے ساتھ متعارف کروادیا گیا ہے جس میں سرمایہ کاری کی نئی مالی مصنوعات کو متعارف کروانے کی سہولت موجود ہے۔ نئے سسٹم سے مارکیٹ میں ٹریڈنگ کی پروسیسنگ کی رفتار بہتر ہوئی ہے جبکہ نیا سسٹم کئی گنا زائد ٹریڈنگ کے حجم کی بھی پراسیسنگ سہولت کے ساتھ کر سکتا ہے۔ آن لائن سکیورٹیز بروکرز کے لیے ایک نیا ریگولیٹری

فریم ورک متعارف کروادیا گیا ہے، جس سے بروکرز اب اپنے صارفین اور ٹریڈنگ پر زیادہ توجہ مرکوز کر پارہے ہیں۔ مزید، سرمائے کی منڈی کے تمام شعبوں کے صارفین کی 'اپنے صارف کو پہچانئے' کے تقاضوں کو مکمل کرنے کے لئے سینٹر لائزڈ گیٹ وے پورٹل بنانے کی منظوری دی گئی ہے۔

ایس ای سی پی کی داخلی آٹومیشن اور اداراہ جاتی اصلاحات کے نتیجے میں نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن میں خاظر خواہ اضافہ دیکھا گیا۔ مالی سال 2022-23 میں، کل 27,746 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔ 30 جون 2023 تک رجسٹرڈ کمپنیوں کی مجموعی تعداد 196,805 ہوگئی تھی۔ نان بینکنگ فنانس سیکٹر کے اثاثوں میں 35.9 فیصد کا خاطر خواہ اضافہ دیکھا، جبکہ انشورنس سیکٹر کی آمدنی میں 34% اضافہ ہوا۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین عاکف سعید نے کہا ہے کہ "ایس ای سی پی اپنے شراکت داروں، ریگولیٹڈ سیکٹرز، اعلی تعلیمی اداروں کے ساتھ قریبی تعاون کے ساتھ کاروبار کے فروغ اور جدت کے لئے کام کرتا رہے گا"۔ ایس ای سی پی کی سالانہ رپورٹ برائے مالی سال 2022-23 کمیشن کی ویب سائٹ پر فراہم کر دی گئی ہے۔